Digitized by Khilafat Library Rabwah

فون ۳۴۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

بجز جمعہ

قائمقام ایڈیٹر خورشید احمد

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۳۵ پیسے

جلد ۶۴/۲۹ | ۱۳ شعبان ۱۳۹۵ھ ۔ ۲۲ ظہور ۱۳۵۴ہش ۔ ۲۲ اگست ۱۹۷۵ء | نمبر ۱۹۲

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۲ ظہور۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تاحال بغرض طبّی معائنہ و علاج لندن میں قیام فرما ہیں۔ حضور کی عام طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمدللہ ۔ احباب حضور کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں۔

لاہور سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ محترم ڈاکٹر محمد یعقوب خان صاحب بہت بیمار ہیں۔ کمزوری بڑھتی جا رہی ہے۔ احبابِ جماعت سے درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ڈاکٹر صاحب موصوف کو اپنے فضل سے کامل شفاء عطا فرمائے۔

محترمہ بیگم صاحبہ سید عبدالجلیل شاہ صاحب مرحوم بعارضہ قلب بیمار ہیں اور سی ایم ایچ راولپنڈی میں زیرِ علاج ہیں۔ احباب ان کی صحتِ کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

رپورٹ نمبر ۱ — قسط دوم

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا لندن میں ورودِ مسعود

لندن کے مخلص و وفا شعار احباب کی طرف سے فضائی مستقر اور مشن ہاؤس میں حضور ایدہ اللہ کا پرتپاک و والہانہ استقبال

لاہور اور کراچی میں مختصر قیام کے دوران احبابِ جماعت سے حضور کا بصیرت افروز خطاب

(الفضل کے نامہ نگارِ خصوصی کے قلم سے)

کراچی میں ورود اور مصروفیات

حضور ایدہ اللہ لاہور میں چند گھنٹے قیام فرمانے کے بعد اسی روز (یعنی ۵ اگست ۱۹۷۵ء کو) مع اہلِ قافلہ دن کے گیارہ بجے قبل دوپہر پی آئی اے کے طیارہ بوئنگ ۷۰۷ کے ذریعہ لاہور سے روانہ ہو کر ۲ بجکر ۴۰ منٹ پر کراچی کے فضائی مستقر پر ورود فرما ہوئے۔ ان جملہ احباب کے علاوہ جو مشایعت کی غرض سے حضور کے ہمراہ کراچی جانے کے لئے ربوہ سے آئے تھے لاہور سے مکرم چوہدری حمید نصراللہ خان صاحب امیر جماعتِ احمدیہ لاہور بھی بغرض مشایعت اسی جہاز سے حضور ایدہ اللہ کی معیت میں لاہور سے کراچی گئے۔

کراچی ائیرپورٹ پر مکرم چوہدری احمد مختار صاحب امیر جماعتِ احمدیہ کراچی کی سرکردگی میں جماعت کراچی کے متعدد مقامی عہدیدار اور بہت سے احبابِ جماعت نیز مربیان سلسلہ مقیم کراچی مکرم میاں عبدالحی صاحب مکرم مولوی عبدالسلام صاحب طاہر اور مکرم مولوی محمد عثمان صاحب چینی حضور کے استقبال کے لئے پہلے سے موجود تھے ان سب احباب نے حضور ایدہ اللہ کا پرتپاک خیر مقدم کرنے کی سعادت حاصل کی۔ اِس موقع پر خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں سے محترم صاحبزادہ مرزا اظفر احمد صاحب، محترم کرنل صاحبزادہ مرزا داؤد احمد صاحب، محترم کرنل صاحبزادہ مرزا مبشر احمد صاحب، محترم صاحبزادہ مرزا انور احمد صاحب، محترم صاحبزادہ مرزا مجیب احمد صاحب، محترم نواب عباس احمد خان صاحب اور مکرم مرزا شمیم احمد صاحب بھی حضور کے استقبال کے لئے فضائی مستقر پر تشریف لائے ہوئے تھے۔ مزید برآں مکرم چوہدری نعمت اللہ صاحب امیر جماعت احمدیہ حیدرآباد اور اُن کی جماعت کے بعض دیگر احباب بھی آئے ہوئے تھے نیز مکرم رشید احمد صاحب منیجر احمد برادرز (ایجنسی پی آئی اے ربوہ) بھی سفر کے انتظامات کے سلسلہ میں پہلے ہی کراچی پہنچے ہوئے تھے اور ائیرپورٹ پر موجود تھے۔

ائیرپورٹ سے حضور محترم کرنل مبارک احمد صاحب کی کوٹھی واقعہ ڈیفنس سوسائٹی تشریف لے گئے اور اسی روز رات اڑھائی بجے انگلستان روانہ ہونے تک وہیں قیام فرمایا۔ کراچی کے احباب حضور ایدہ اللہ کی تشریف آوری کی اطلاع ملنے پر جوق در جوق وہاں پہنچنے شروع ہو گئے۔ ہر چند کہ یہ جگہ شہر سے خاصی دور تھی پھر بھی احباب جذبۂ شوق کے ماتحت وہاں کھنچے چلے آئے۔ شام تک احباب کی ایک خاصی بڑی تعداد وہاں پہنچ چکی تھی اور کوٹھی کا پُر فضا لان مشتاقانِ دید اور پُرشوق سامعین سے پُر ہو چکا تھا۔ مغرب کی اذان کے بعد حضور باہر تشریف لا کر احبابِ جماعت کے درمیان رونق افروز ہوئے اور ناسازئ طبع کے باعث مربی سلسلہ مکرم میاں عبدالحی صاحب کو مغرب اور عشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھانے کا ارشاد فرمایا چنانچہ حضور ایدہ اللہ کے ارشاد کی تعمیل میں انہوں نے مغرب اور عشاء کی نمازیں پڑھائیں جن میں حضور ایدہ اللہ اور جملہ احباب شریک ہوئے۔

احبابِ کراچی سے خطاب

نمازوں اور تسبیح و تحمید سے فارغ ہونے کے بعد حضور کرسی پر رونق افروز ہوئے۔ حضور کی نشست کا انتظام کسی قدر اُونچی جگہ پر کیا گیا تھا تاکہ جملہ احباب اپنے آقا ایدہ اللہ کی زیارت سے مشرف ہو سکیں۔ اس موقع پر حضور نے احباب کو جس پُر تاثیر اور بصیرت افروز خطاب سے نوازا اس کا خلاصہ اپنے الفاظ میں درج ذیل ہے:۔

حضور ایدہ اللہ نے اپنی حالیہ علالت، علاج اور خاصی حد تک صحتیابی اور مزید علاج کی غرض سے انگلستان جانے کا ذکر کرنے اور شفائے کامل و عاجل کیلئے دعاؤں کی تحریک فرمانے کے بعد دُنیا میں عنقریب رونما ہونے والے انقلابِ عظیم کے پیشِ نظر احباب کو ان کی نہایت نازک اور عظیم ذمّہ داریوں کی طرف توجّہ دلائی۔ حضور نے احباب کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا ہم جماعتِ احمدیہ کی شکل میں کسی ذاتی فائدے یا دنیوی مفاد کی غرض سے اکٹھے نہیں ہوئے ہیں بلکہ ایک عظیم مقصد کے حصول کی خاطر ہم نے اس جماعت میں شمولیت اختیار کی ہے اور وہ عظیم مقصد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس زمانہ میں مہدی علیہ السلام کو مبعوث فرما کر نوعِ انسان کو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے اکٹھا کر کے انہیں دینِ واحد پر جمع کرنے کا فیصلہ فرمایا ہے اور ہمیں مہدی علیہ السلام کی جماعت میں شمولیت کی توفیق عطا فرما کر اس فیصلہ کو روبعمل لانے کی ذمّہ داری ہمارے کمزور کندھوں پر ڈالی ہے۔

حضور نے فرمایا اِس عظیم ذمّہ داری کو کما حقّہٗ ادا کرنے کے لئے ضروری ہے کہ آپ اِس حقیقت کو پہچانیں کہ فی زمانہ نوعِ انسان کی زندگی میں ایک انقلابِ عظیم کی طرح پڑ چکی ہے اور وہ انقلابِ عظیم یہ ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے آخری زمانہ میں جس مہدی کے مبعوث ہونے کی بشارت دی تھی اور جس کے متعلق فرمایا تھا کہ اُس کے زمانہ میں اسلام ساری دُنیا میں غالب آئے گا وہ

(باقی صفحہ ۸ پر)

پبلشر:۔ مسعود احمد ⁂ پرنٹر:۔ سید عبدالحی ⁂ مطبع:۔ ضیاء الاسلام پریس، ربوہ ⁂ مقامِ اشاعت:۔ دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اپنے ربّ سے انتہائی وفا کا ایسا تعلّق پیدا کرو کہ اس سے بڑھ کر تمہارے دائرۂ استعداد میں ممکن نہ ہو

خدا تعالیٰ کی ذات و صفات کی معرفت کے حصول کیلئے مجاہدہ کرو اور پھر اس میں کامیاب ہونے کی کوشش کرو

رضائے الٰہی کے حصول کی خاطر ہر قسم کی تکالیف برداشت کرنے اور قربانیاں پیش کرنے کیلئے ہر وقت تیار رہو

جامعہ احمدیہ ربوہ کے نئے ہوسٹل کے افتتاح کے موقع پر سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا طلباء سے روح پرور خطاب

مورخہ ۲۱ نبوت ۱۳۵۳ ہش مطابق ۲۱ نومبر ۱۹۷۴ء بروز جمعرات بعد نماز عصر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جامعہ احمدیہ کے نئے ہوسٹل کا افتتاح کرتے ہوئے طلبائے جامعہ احمدیہ سے جو خطاب فرمایا تھا اس کا متن ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔ (یوسف سلیم شاہد ایم۔اے انچارج شعبہ زود نویسی۔ ربوہ)

تشہّد و تعوّذ اور سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

اسلام میں نہ تو PRIEST HOOD یعنی مُلّاؤں کا کوئی طبقہ ہے اور نہ PRIEST CRAFT کا کوئی تصوّر ہے یعنی مذہب کے نام پر دُنیا کو تنگ کرنے اور دُنیا کو لُوٹنے کا کوئی طبقہ پیدا کرنے کی اسلام اجازت نہیں دیتا۔ PRIEST HOOD اور PRIEST CRAFT یعنی ہر دو قسم کے مُلّاؤں کا وجود اسلام سے باہر کی چیزیں ہیں۔ ویسے بعض چیزیں جسم کے اندر ہوتی ہیں لیکن جسم سے اُن کا کوئی رابطہ یا واسطہ نہیں ہوتا اور اس طرح جسم کی خوشیوں میں ان کا کوئی حصّہ نہیں ہوتا بلکہ کینسر کی طرح جسم کے لئے دُکھوں کے سامان پیدا کرنے کا ان میں عزم ہوتا ہے۔ اِس لئے مَیں کہتا ہوں کہ یہ جامعہ احمدیہ مُلّا پیدا کرنے کے لئے نہیں بنایا گیا

جامعہ احمدیہ احمدیت کا جامعہ ہے

یعنی اسلام کی حقیقی رُوح پیدا کرنا اِس کا کام ہے کیونکہ احمدیت حقیقی ایمان سے تعلق رکھتی ہے۔

ایمان کا لفظ قرآن کریم کی اصطلاح میں ۲ دو معنوں میں بولا گیا ہے۔ ایک تو ایمان کا لفظ مصدر کے طور پر استعمال ہوا ہے جس کے معنی ہیں ایمان لانا۔ اور دوسرے اسم کے طور پر بولا گیا ہے اور اس کے معنے امام راغبؒ نے "مفردات" میں یہ کئے ہیں کہ وہ شریعت جو محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی تھی۔ گویا "ایمان" بطور اسم کے شریعتِ محمدیہ کا نام ہے۔

پس ایک احمدی مومن کے ماحول میں اور اس کے نظام میں اِس قسم کی جو

جدّوجہد اور کوشش

کی جاتی ہے جیسا کہ اِس ہوسٹل میں اور اِس جامعہ میں آج نظر آرہی ہے یہ اِسلئے نہیں ہوتی کہ جماعت سے مختلف اور علیحدہ کوئی چیز پیدا کی جائے بلکہ جس طرح جسم میں مختلف حصّے ہوتے ہیں اور ان کا مزاج مختلف ہوتا ہے مثلاً جسم میں پنڈلیوں کا گوشت ہے اور سینے کے اندر بھی گوشت کا ایک لوتھڑا ہے جس کا نام دِل ہے۔ اگرچہ گوشت کے اِن ہر دو ٹکڑوں یعنی پنڈلی کے عُضلہ اور دِل کا مزاج مختلف ہوتا ہے یعنی گوشت کے اِن ظاہری مادّی حصّوں کے مزاج میں فرق ہوتا ہے اور اسی وجہ سے ان پر اثر انداز ہونے والی ادویہ مختلف ہوتی ہیں۔ ایک ایسی دوائی ہے جس کا اثر صرف دل کے گوشت پر ہوتا ہے اور پنڈلی پر نہیں ہوتا اور ایک ایسی دوائی ہے جس کا اثر پنڈلی پر تو ہوتا ہے مگر دل پر نہیں ہوتا لیکن پنڈلی اور دل دونوں ایک ہی جسم کا حصّہ ہوتے ہیں۔ نوعِ انسانی میں سے ہر فرد کے جسم میں آنکھیں ہیں یعنی جسم کا ایک حصّہ آنکھوں پر مشتمل ہے اور پھر دوسرے حواس کے لئے اللہ تعالیٰ نے مختلف چیزیں پیدا کی ہیں مثلاً سُننے کے لئے چکھنے کے لئے یا جسم میں جِلد پر بھی بہت سی ایسی چیزیں ہیں جو لمس سے احساس پیدا کرتی ہیں اور بعض چیزوں کے چُھونے سے ایک حِسّ پیدا ہوتی ہے مگر ساری جِلد پر ایک جیسی حِسّ نہیں پیدا ہوتی۔ اگر آپ ایک پِن لیں اور اِس پِن کو جسم کے بعض حصّوں پر چبھوئیں تو بعض ایسی جگہیں آئیں گی جہاں آپ کو اس پِن کے چُبھنے کا احساس پیدا ہی نہیں ہوگا۔ گویا جسم کے مختلف POINTS (پوائنٹس) ہیں جو مختلف حِسّ رکھتے ہیں۔ اگرچہ دُنیا

اللہ تعالیٰ کی مخلوق کی تمام صفات کا احاطہ

نہیں کر سکتی مگر جتنی جتنی کوئی کوشش کرتا ہے اُتنی اُتنی ترقّی پا لیتا ہے۔ چنانچہ چین میں ایک پُرانا فن تھا اس کو ترقی دی گئی اور اس کا تعلق جسم کے بعض حصّوں کو شَل کرنے یعنی بے حِسّ کرنے سے ہے۔ چینی ڈاکٹر بعض خاص POINTS پر وہ سُوئی (جس کو انگریزی میں AQOA PUNCTURE کہتے ہیں) داخل کرتے ہیں تو وہ حصّے بے حِسّ ہو جاتے ہیں۔ چنانچہ انہوں نے اِس فن میں اتنی ترقّی کی ہے کہ مَیں نے بعض رسالوں میں تصویریں دیکھی ہیں کہ سینہ کھول کر دِل کا آپریشن کیا جا رہا ہے۔ انگریزی محاورہ میں اسے OPEN HEART OPERATION کہتے ہیں۔ مریض بڑے سکون اور اطمینان کے ساتھ نیم دراز ہے اور اُس کا سینہ کُھلا ہُوا ہے اور ڈاکٹر اس کے دل کا آپریشن کر رہے ہیں۔ ایک مریضہ کی تصویر تھی ڈاکٹر اس کا آپریشن کر کے اس کے پیٹ میں سے کینسر نکال رہے تھے مگر اس کے چہرہ پر بالکل اطمینان تھا اُسے کوئی احساس ہی نہ تھا کہ آپریشن ہو رہا ہے۔ یُوں لگتا تھا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وہ باتیں کر رہی ہے اور اس کی آنکھوں میں جان ہے۔

پس یہ AQUA PUNCTURE ایک نئی چیز ترقی کر گئی ہے (ہے تو پرانی) اس کا بھی حِس کی تقسیم کے ساتھ تعلق ہے اس کے ذریعہ بعض حساس جگہوں کو بےحِس کر دیا جاتا ہے۔

غرض

جسم کے مختلف اجزاء

ہوتے ہیں جن کے سپرد اللہ تعالیٰ نے مختلف کام کئے ہوئے ہیں، اسی طرح انسانی جسم کا ایک حصہ ایسا بھی بنایا گیا ہے یعنی قلب سلیم جو اُس وقت سے کہ خدا کی طرف سے آسمانوں سے وحی نازل ہونی شروع ہوئی۔ رُوحانی میدانوں میں قیادت کرتا چلا آرہا ہے۔ مگر اسلامی اصطلاح میں اسے PRIEST HOOD یا PRIEST CRAFT نہیں کہتے، اسے اسلامی اصطلاح میں جاں نثاری کہا جاتا ہے اور یہ قلب سلیم رکھنے والے خدا کے وہ جاں نثار اور وفادار بندے ہوتے ہیں جن کا خدا تعالیٰ خود معلّم بنتا ہے اور اُن کو قرآن کریم کے علوم سکھاتا اور اُن کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کی حکمت کاملہ کے ماتحت نوعِ انسانی کے مسائل حل ہوتے ہیں۔

جامعہ احمدیہ میں ہمارے جو بچے آتے ہیں ہم انہیں جسم انسانی میں اسی عضو کی طرح بنانا چاہتے ہیں جس کا میں نے ابھی ذکر کیا ہے۔ ہم یہ چاہتے ہیں کہ طلبائے جامعہ احمدیہ

اللہ تعالیٰ سے انتہائی وفا کا تعلق

پیدا کریں، اس قدر وفا کہ اس سے بڑھ کر ان کے دائرہ استعداد میں ممکن نہ ہو۔ اور پھر وہ اساتذہ سے علم حاصل کرنے پر اکتفا نہ کریں۔ یہ تو ابتداء ہے۔ علم کے سیکھنے کی انتہاء نہیں ہے۔ مبلغین خدا کے بندوں اور جماعت احمدیہ کے اُس وقت تک کام نہیں آسکتے جب تک اُن کا منبع علم یعنی علم سیکھنے کا سرچشمہ خدا تعالیٰ جو معلّم حقیقی ہے اُسکی ذات نہ بن جائے۔ جس وقت خدا تعالیٰ اُن کے لئے معلّم حقیقی کے طور پر بن جائے گا۔ تو وہ سمجھیں کہ انہوں نے جامعہ احمدیہ میں داخل ہونے کی جو خواہش ظاہر کی اور جس مقصد کے لئے انہوں نے زندگی وقف کی وہ مقصد انہوں نے پالیا۔ اس کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے تو بڑے آرام سے فرمایا کہ خدا کو پانا تو سہل ہے۔ بالکل آسان ہے۔ خدا کو پانا تو کوئی مشکل نہیں۔ "وہ جان مانگتا ہے جان دے دو"۔ اور یہ ایک حقیقت ہے کہ جس شخص کو معرفتِ الٰہی حاصل ہو اُس کے نزدیک خدا تعالیٰ کی رضاء کے حصول کے لئے جان دے دینا بالکل ایک سہل چیز ہے۔ یہ ہے وہ سبق جو ہمیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ایک چھوٹے سے فقرے میں دیا ہے۔

پس میں طلبائے جامعہ احمدیہ سے یہ کہتا ہوں کہ وہ خدا تعالیٰ کی راہ میں جان دینے کے لئے ہر وقت تیار رہیں۔ اور

اس بات کو ہمیشہ یاد رکھیں

کہ جان دینے کے لئے تیار وُہی ہو گا جو جان دینے سے ورے ورے ہر قسم کی تکالیف برداشت کر کے خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے کوشش کرتا رہے گا۔ جب طلبائے جامعہ احمدیہ ایسے بن جائیں گے تو پھر وہ ہمارے کام کے مبلّغ بنیں گے ورنہ نہیں۔ کیونکہ انہوں نے دُوسروں کے لئے اُسوہ بننا ہے۔ دُوسروں کا رہبر بننا ہے اور دُنیا کی رُوحانی قیادت کرنی ہے۔ یہ اہلیت چند سال جامعہ احمدیہ میں چند کتابیں پڑھ کر اور یہاں کھیل کُود کر تو حاصل نہیں ہو سکتی۔ ایک اور میدان ہے، ان کے عمل کا اور علم کے حصول کا اور اس مقام کو پا لینے کا جس کے لئے انہوں نے اپنی زندگیاں وقف کی ہیں۔ اس میدان کے وہ شہسوار بنیں گے تو جماعت احمدیہ کے مبلّغ بنیں گے ورنہ PRIEST CRAFT تو اسلام کے کام کی نہیں۔ جو شخص خدا تعالیٰ کا بندہ بن جاتا ہے وہ خدا تعالیٰ کی مخلوق کا خادم بھی بن جاتا ہے دینی لحاظ سے بھی اور دُنیوی لحاظ سے بھی۔ جو شخص خدا کے پیار کو حاصل کرنا چاہتا ہے، وہ خدا کی مخلوق کو دُکھ نہیں پہنچا سکتا۔ اگر ذہنیت یہ ہو کہ اُس نے خدا کے پیار کو حاصل کرنا ہے تو خدا نے جس چیز کو پیدا کیا ہے، وہ اُسے دُکھ کیسے پہنچا سکتا ہے۔ خالی یہی نہیں بلکہ مبلغین کو اس میدان کے لیڈر اور قائد اور اس کے رہبر بننا ہے۔ اگر وہ اپنے اندر ایسی ذہنیت پیدا کر لیں اور خدا تعالیٰ کی ذات و صفات کی معرفت کے حصول کے لئے مجاہدہ کریں اور پھر اس میں خدا کے فضل سے کامیاب ہو جائیں تو پھر وہ

حقیقی معنی میں واقفِ زندگی

ہیں ورنہ تو کئی بیج میں شامل ہوتے ہیں اور بعض ٹوٹ جاتے ہیں اور جو جلدی ٹوٹ جائیں، وہ ہمارے لئے کم افسوس کا باعث ہوتے ہیں بہ نسبت اُن کے جو دیر بعد ٹوٹیں۔

میں جب تعلیم الاسلام کالج میں پڑھایا کرتا تھا تو کئی بچے جنہوں نے میٹرک میں سائنس میں اچھے نمبر لئے ہوتے تھے اور اُن کے انٹرویو کے وقت مجھے شبہ ہوتا تھا کہ یہ اتنی محنت نہیں کریں گے جتنی کالج میں سائنس کے طالب علم کو محنت کرنی چاہیئے۔ تو میں شروع میں پہلے دن داخلے کے وقت اُن کو یہ مشورہ دیتا تھا کہ مجھ سے شرمانے کی ضرورت نہیں دس بارہ دن کے بعد اگر تمہارا ذہن یہ فیصلہ کرے کہ تم ان مضامین کے قابل نہیں ہو تو اپنے ماں باپ سے نہ ڈرنا میرے پاس خاموشی سے آجانا میں تمہارے مضامین بدل دُوں گا۔ چنانچہ ہر سال پندرہ بیس طالب علم ایسے آتے تھے جنہوں نے بظاہر میٹرک میں بڑے اچھے نمبر لئے ہوتے تھے لیکن وہ سمجھتے تھے کہ ہم قابل نہیں ہیں اور مجھے کہہ دیتے تھے اس لئے اب میں طلبائے جامعہ احمدیہ سے بھی کہتا ہوں کہ وہ رُوحانی طور پر بھی اپنی زندگیاں خراب نہ کریں اور خدا تعالیٰ کے غضب کو مول نہ لیں۔ جو شخص یہ سمجھتا ہے کہ وہ جامعہ میں چل ہی نہیں سکتا اُسے چھوڑ دینا چاہیئے۔ وہ اپنے آپ کو کیوں خراب کر رہا ہے اور خدا تعالیٰ کے قائم کردہ سلسلہ کو جس کے ذریعہ سے اللہ تعالیٰ نے

اسلام کو دُنیا میں غالب کرنے کا فیصلہ

کیا ہے اس کی راہ میں روک کیوں بننا چاہتا ہے۔ لیکن جنہوں نے ۔۔ کا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بندہ بن کر جماعت احمدیہ کے واقفین کی جماعت حزب اللہ میں رہنا ہو اُن کو خدا کا بندہ بننا پڑے گا ورنہ تو کوئی فائدہ نہیں۔ باہر اس وقت مبلغین کی بہت ضرورت ہے۔ کیونکہ یہ جو دُنیا کے فیصلے ہوتے ہیں یہ اللہ تعالیٰ کے منصوبوں پر تو اثر انداز نہیں ہوتے۔ اب آج ہی ایک خط میں مَیں نے پڑھا ہے کہ ہمیں انگلستان میں موجودہ حالت میں آٹھ مبلغوں کی ضرورت ہے۔

مبلغین ہمیں دو طرح ملتے ہیں، کچھ تو جامعہ میں پڑھتے ہیں اور کچھ وہ لوگ ہیں جو جامعہ میں نہیں پڑھتے لیکن اُن کی رُوح خدا تعالیٰ کی محبت کی آگ میں جل رہی ہوتی ہے اور یہ محبت اُن کو مجبور کرتی ہے کہ وہ خدا کے دین کی خدمت کریں۔ انہوں نے اپنی کوشش اور دُعاؤں سے اپنے طور پر اتنا علم حاصل کیا ہوتا ہے یعنی اپنے مجاہدہ کے نتیجہ میں اور اللہ تعالیٰ کو معلّم حقیقی بنا لینے سے کہ وہ باہر جاکر بڑے کامیاب ہو جاتے ہیں۔ ہمارے (ماسٹر محمد ابراہیم) جمونی صاحب ساری عمر ہیڈ ماسٹری کرتے رہے۔ یہاں کیا تھے وہ ہیڈ ماسٹر تھے اور بس۔ کوئی حیثیت تو نہ تھی۔ نہ دُنیا کے نزدیک اور نہ اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں۔ اور سچی بات ہے کہ ہم نے انہیں ڈرتے ڈرتے امریکہ بھیجا تھا کہ پتہ نہیں وہاں کامیاب ہوتے ہیں یا نہیں۔ مگر جب سے وہ امریکہ گئے ہیں وہاں کے جو امریکن دوست ہیں اُن کی بھی اُن کے لئے بڑی APPRECIATION ہے کہ وہ

وقف کی رُوح کے ساتھ

اور خدا تعالیٰ کے عشق میں مست ہو کر کام کر رہے ہیں اور جماعت کی بڑی اچھی تربیت کر رہے ہیں۔ اب یہاں ایک وبا پھیل گئی ہے یہ ٹھیک ہے کہ شاید ہزاروں میں سے ایک عورت ہو جس کا دِل کرتا ہے کہ وہ نقاب سے آزاد ہو جائے مگر پچھلے سال امریکن دوست جلسہ سالانہ کے بعد جب یہاں سے واپس گئے تو انہوں نے وہاں جاکر باتیں بتائیں جن میں یہ بات بھی شامل تھی کہ ربوہ میں احمدی عورتیں مسجد میں مردوں کے ساتھ اکٹھی ہو کر نماز نہیں پڑھتیں۔ جب یہ بات امریکہ کی احمدی مستورات نے سُنی تو امریکی ماحول میں رہنے والی ہماری احمدی بہنوں نے کہا کہ ہمارے لئے دیوار بناؤ۔ چنانچہ مسجد میں پارٹیشن کی گئی اور اب عورتیں علیحدہ بیٹھتی ہیں اور مرد علیحدہ بیٹھتے ہیں۔ پس وہاں جاکر اُن کے لئے کوئی نمونہ ہونا چاہیے۔

مَیں نے ایک خطبہ میں بتایا تھا کہ انسان اور حیوان میں ایک بُنیادی فرق یہ ہے کہ صرف انسان کو اللہ تعالیٰ نے دُعا کرنے کی طاقت عطا کی اور اللہ تعالیٰ نے صرف انسان کو یہ بشارت دی کہ تم دُعا کرو گے تو مَیں قبول کروں گا۔ یہ طاقت دینا بھی خدا تعالیٰ کا ایک بہت بڑا احسان ہے اور یہ وعدہ کرنا کہ مَیں تمہاری دُعاؤں کو قبول کروں گا، یہ بھی اُس کا بہت بڑا احسان ہے۔ اِس لئے جو دُعائیں کرنے والے نوجوان ہیں، وہ اللہ تعالیٰ سے پیار کرنے والے نوجوان ہیں۔

جیسا کہ مَیں باہر جانے والوں کو اگر میرے پاس زیادہ وقت نہ ہو تو کہا کرتا ہوں کہ وہ اس بنیادی چیز کو ہمیشہ یاد رکھیں کہ

"اپنے ربّ کریم سے کبھی بے وفائی نہیں کرنی"

باقی سب چیزیں ٹھیک ہو جائیں گی۔ جو لوگ خدا تعالیٰ کے وفادار بندے ہوتے ہیں، خدا تعالیٰ اُن کو نہیں چھوڑا کرتا۔ اُن کے لئے دنیا کے مال و دولت شاید میسّر نہ ہوں لیکن اُن کے لئے دِلی اور رُوحانی خوشیوں کے ایسے سامان پیدا کئے جاتے ہیں کہ دُنیا دار اُن کا مقابلہ نہیں کر سکتے۔

ہماری اللہ تعالیٰ سے یہ دُعا ہے کہ وہ ہم سب کو اپنے حقیقی اور جاں نثار بندے بنائے اور اپنی مخلوق کے خادموں میں ہمیشہ شامل رکھے اور اسی حیثیت میں ہمیں اِس دُنیا سے اُٹھائے۔ آؤ دُعا کر لیں۔

مال ہو پاس تو دو اس سے زکوٰۃ و صدقہ
فکرِ مسکیں رہے تم کو غمِ ایّام نہ ہو

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس شعر میں احباب جماعت کو اس طرف توجہ دلائی ہے کہ اگر کسی دوست کو اللہ تعالیٰ نے احمدیت جیسی عظیم الشان نعمت کے علاوہ دُنیاوی اموال سے بھی نوازا ہے تو یتامیٰ و مساکین کا خیال رکھتے ہوئے زکوٰۃ کی رقم مرکز میں ارسال کرنے میں سُستی نہ کرے کیونکہ زکوٰۃ ہر صاحبِ نصاب پر فرض ہے۔

اس میں شک نہیں کہ بہت سے صاحبِ نصاب احباب اپنی واجب الادا زکوٰۃ بڑے فکر اور اہتمام سے مرکز میں از خود بھجوا دیتے ہیں۔ مگر دیکھا گیا ہے کہ بعض صاحبِ نصاب دوستوں سے مسائل کی لاعلمی کے باعث سُستی ہو جاتی ہے۔ ایسے احباب کی خدمت میں التماس ہے کہ اپنی واجب الادا زکوٰۃ مرکز میں جلد بھجوا کر عنداللہ ماجور ہوں۔

جملہ عہدیداران جماعت کی خدمت میں بھی گذارش ہے کہ وصولی زکوٰۃ کی طرف خصوصیت کے ساتھ توجہ فرمائیں اور صاحبِ نصاب احباب سے زکوٰۃ کی رقم وصول کر کے خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع کروا کر ممنون فرمائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

جامعہ احمدیہ میں "حافظ کلاس" کا داخلہ

جامعہ احمدیہ کی "حافظ کلاس" کا داخلہ سال میں دو دفعہ ہوتا ہے۔
اوّل۔ ماہ اپریل میں۔ دوم۔ ماہ ستمبر میں۔
داخلہ سے پہلے انٹرویو ہوتا ہے۔ شرائط داخلہ درج ذیل ہیں:۔
الف۔ امیدوار کی عمر ۱۱ سے ۱۴ سال تک ہو۔
ب۔ پانچویں جماعت پاس ہو۔
ج۔ قرآن مجید ناظرہ پڑھا ہوا ہو۔ اور روانی سے پڑھ سکے۔
نوٹ:۔ اس سال چونکہ ستمبر میں ماہ رمضان کے روزے آ رہے ہیں، اس لئے داخلہ ماہ اکتوبر میں عید کی رخصتوں کے معاً بعد ہوگا۔

(پرنسپل جامعہ احمدیہ)

ہر ماہ باقاعدہ اور بروقت رپورٹ کارگذاری مرکز میں بھجوانا قائد مجلس کی اہم ذمہ داری ہے۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

جزائر فیجی میں تبلیغ اسلام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وسیع دورے - اہم ملاقاتیں - پبلک جلسے اور اجتماعات - ریڈیو پر تقاریر
مسجد فضل عمر کی تعمیر کے لئے وقار عمل - نئی مطبوعات
تقسیم لٹریچر - خطبات و درس - دس افراد کا قبول اسلام

محترم مولانا غلام احمد صاحب فرخ مبلغ انچارج فیجی مشن

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے عرصہ زیر رپورٹ (دسمبر ۱۹۷۴ء تا اپریل ۱۹۷۵ء) میں جزیرہ وینوا لیوو (VANUA LEVU) کی جماعتوں لمباسہ، دلودا، نغرودانگا، کولابو، بولیلادا اور سینگانگا کا تین مرتبہ دورہ کیا۔ اور جزیرہ وٹی لیوو (VITILEVU) کی ویسٹرن سائڈ کی جماعتوں ناندی، لٹوکا اور مارو کا چار مرتبہ دورہ کیا اور صوا مرکز میں نصوری، لسینو، دینیدانگا، جیکس روڈ، ریڈیو مچی اور ٹورک کا متعدد بار دورہ کیا اور متعدد افراد سے انفرادی اور اجتماعی رنگ میں تبلیغی گفتگو کرنے کے مواقع میسر آئے اور حسب حال ان کو اسلامی لٹریچر مطالعہ کے لئے دیا گیا۔ ویسٹرن سائڈ کی جماعتوں کے دورہ میں مکرم مولوی عبدالرشید صاحب رازی بھی میرے ساتھ رہے۔

ملاقاتیں

جنوری ۱۹۷۵ء میں پاکستان کے ہائی کمشنر جناب مفتی عباسی صاحب فیجی کے دورے پر آئے۔ ان کا اصل ہیڈکوارٹر تو کینبرا (آسٹریلیا) میں ہے۔ فیجی بھی ان کے حلقہ کار میں شامل ہے۔ ان کا قیام ٹریو یلانج ہوٹل میں تھا۔ خاکسار نے بذریعہ فون ان سے ملاقات کا وقت لیا اور اپنی جماعت کے احباب کے وفد کی صورت میں ان سے ہوٹل میں ملا۔ وفد میں مکرم شمس الدین صاحب۔ مکرم امام کمال الدین "مدین" صاحب مکرم ایم ایچ کوپا صاحب شامل تھے۔ جناب مفتی صاحب ہم سے بڑے پر تپاک رنگ میں ملے اور بیٹھ کر ایک گھنٹہ مسلسل گفتگو جاری رہی۔ آپ سے ہم نے جماعت کے مقاصد اور تبلیغی مساعی کا تفصیل سے تذکرہ کیا۔ آپ نے جماعتی تنظیم اور تبلیغی مساعی کے بارے میں بہت سے دلچسپ سوالات کئے جن کے جواب دئے گئے۔ آپ کی خدمت میں سلسلہ کا لٹریچر پیش کیا گیا۔ جو آپ نے بخوشی قبول کیا۔

۲۔ ڈنمارک کے ایک انجینئر فیجی آئے تھے۔ ہمارے احمدی دوست محمد داؤد صاحب سے ان کے دوستانہ تعلقات تھے یکم دسمبر کو (اتوار کے روز) مسجد فضل عمر میں وقار عمل تھا۔ محمد داؤد صاحب ان انجینئر صاحب کو بھی ساتھ لے آئے اور وہ بھی وقار عمل میں شریک ہو گئے اور سارا وقت نہایت ذوق و شوق اور تندہی سے وقار عمل میں حصہ لیا۔ دوپہر کا کھانا ہمارے ساتھ کھایا۔ وہ تھوڑے دنوں بعد اپنے ملک ڈنمارک واپس جانے والے تھے۔ اسلئے ان کو مسجد کوپن ہیگن کا فوٹو دکھایا۔ وہاں کے مشن ہاؤس اور مبلغین کے بارے میں بھی ان کو بتایا۔ انہوں نے خوب دلچسپی کا اظہار کیا اور کہا کہ میں واپس جا کر مسجد کوپن ہیگن ضرور جاؤنگا

۳۔ مکرم رام رکھا صاحب۔ جو فیجی کے مشہور بیرسٹر ہیں برسر اقتدار سیاسی پارٹی کے مقابلہ میں دوسری سیاسی پارٹی "فیڈریشن" کے جنرل سیکرٹری ہیں اور پارلیمنٹ میں اپوزیشن کے وہپ مشہور ہیں۔ آپ سے ملاقات کی گئی۔ ایک گھنٹہ مسلسل گفتگو جاری رہی۔ خاکسار نے جماعت کے مقاصد، تبلیغی مساعی اور نظام جماعت کے بارے میں تفصیل سے بتایا گیا آپ نے بہت سے سوالات دریافت کئے جن کے جوابات خاکسار نے دئے۔

نئی مطبوعات

۱۔ مسلم سن رائز: فیجی میں احباب جماعت بڑی شدت سے ضرورت محسوس کر رہے تھے کہ ایک رسالہ اور میگزین جاری کیا جانا چاہیئے۔ اسلئے فیصلہ کیا گیا کہ ایک سہ ماہی رسالہ ۱۹۷۵ء سے جاری کیا جائے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے "مسلم سن رائز" کے نام سے رسالہ جاری کیا گیا ہے۔ پہلا پرچہ جنوری تا مارچ کا ہے دوسرے مضامین کے علاوہ تین مستقل مضامین ۱۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ۔ ۲۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے متعلق بائیبل کی پیشگوئیاں ۳۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سیرت۔ رسالہ کی زینت ہیں۔ رسالہ عمدہ کاغذ پر بہترین اور دیدہ زیب رنگ میں چھپا پایا جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے مقبول ہو رہا ہے۔

۲۔ کیلنڈر:۔ نئے سال ۱۹۷۵ء کا کیلنڈر عمدہ صورت اور دیدہ زیب رنگ میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے شائع کیا گیا ہے۔ اس میں تبلیغی اور تربیتی مقاصد کو مدنظر رکھا گیا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضور کے خلفاء کے ترتیب وار فوٹو ہیں۔ ایک طرف منارۃ المسیح کا فوٹو ہے نیچے فیجی کی موجودہ مسجد فضل عمر کا فوٹو ہے اور سنگ بنیاد رکھے جانے کی تقریب کا فوٹو بھی ہے۔ ہر احمدی گھر میں یہ کیلنڈر ہے۔ اور غیر مسلم اور غیر از جماعت لوگ بھی شوق سے یہ کیلنڈر لے کر گھروں اور دکانوں میں رکھتے ہیں

۳۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اہم اور مبارک تحریک "صد سالہ احمدیہ جوبلی" کے سلسلہ میں ۱۴ صفحات پر مشتمل انگریزی میں ایک پمفلٹ گذشتہ سال ایک ہزار کی تعداد میں شائع کیا گیا تھا۔ وہ گذشتہ سال ہی ختم ہو گیا۔ سال رواں میں یہ پمفلٹ ایک ہزار کی تعداد میں مزید شائع کیا گیا ہے۔ اس میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی ارشاد فرمودہ دعائیں اعراب اور ترجمہ کے ساتھ شائع کی گئی ہیں۔ اور جوبلی فنڈ کے بارے میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشادات نیز سلسلہ عالیہ احمدیہ کی مختصر تاریخ فوٹوز کے ساتھ اس میں درج کر دی گئی ہے۔ اس لئے تربیتی اور تبلیغی لحاظ سے یہ رسالہ خدا تعالیٰ کے فضل سے مفید اور مقبول ہے۔

ریڈیو تقاریر

عرصہ زیر رپورٹ میں ریڈیو فیجی نے میری سات تقاریر نشر کیں۔ یہ تقاریر مندرجہ ذیل مضامین پر تھیں۔

۱۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ
۲۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی سیرت طیبہ
۳۔ حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے سوانح اور ارشادات کارنامے
۴۔ دعا اور اس کی قبولیت
۵۔ درود شریف اور اسکی اہمیت و برکات
۶۔ عید الاضحیہ اس کی اہمیت اور مسائل
۷۔ کلمہ طیبہ کی حقیقت

اس طرح اللہ تعالیٰ کے فضل سے ریڈیو کے ذریعہ سارے ملک میں اسلام کا مبارک اور پُر حکمت پیغام۔ احمدیت کے نقطۂ نگاہ سے بیان کرنے کے مواقع میسر آ گئے ہیں۔ فالحمد للہ علی ذالک

مسجد فضل عمر کی تعمیر اور وقار عمل

مسجد فضل عمر کا سنگ بنیاد دسمبر ۱۹۷۴ء میں رکھا گیا تھا۔ اس مبارک موقعہ پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پیغام ارسال فرمایا تھا اور دعا فرمائی تھی۔ مسجد فضل عمر کی تعمیر اللہ تعالیٰ کے فضل سے باقاعدہ جاری ہے۔ مزدور تو اس کی تعمیر میں باقاعدہ کام کرتے ہیں۔ ہر اتوار کو احباب جماعت جن میں خدام و انصار شامل ہیں پہنچتے ہیں اور وقار عمل کے وقت پورے ذوق شوق اور تندہی سے کام کرتے ہیں۔ اس دن دوپہر کا کھانا سب احباب اجتماعی طور پر اکٹھے مل کر کھاتے ہیں اور ظہر و عصر کی نمازیں با جماعت ہوتی ہیں اس طرح یہ وقار عمل تربیتی نقطہ نگاہ سے بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے مفید ثابت ہوا ہے مسجد فضل عمر کا پہلا مرحلہ اب مکمل ہونے والا ہے۔

پبلک اجتماعات اور خاص تقریبات

عرصہ زیر رپورٹ میں لمباسہ، الوداد، بلیلیکا، نغرودانگا، کولابو، صوا، نصوری، ناندی، لٹوکا اور مارو مقامات پر خاص اجتماعات منعقد کئے گئے۔ جن میں عیسائی

اور ہندو فیجین اور انڈین سب شامل ہوتے رہے۔ خاکسار نے ان میں تقاریر کیں اور اسلام اور احمدیت کی خصوصیات اور محاسن پر روشنی ڈالی۔ ان میں بعض مواقع پر مکرم مولوی عبدالرشید صاحب بھی میرے ساتھ تھے اور انہوں نے بھی تقاریر کیں۔ خاکسار ان جملہ تقاریب اور اجتماعات میں شامل ہوا اور اندازاً تین ہزار افراد تک اسلام کی حقانیت کا پیغام پہنچانے کا موقعہ ملا۔ ان مواقع پر مناسب لٹریچر بھی دیا گیا۔

سٹیٹ لاٹری کے متعلق اسلامی نظریہ

سوشل ویلفیئر منسٹری کی طرف سے ریڈیو فیجی اور اخبارات کے ذریعہ اعلان کیا گیا کہ سٹیٹ لاٹری (STATE LOTTERY) کے متعلق گورنمنٹ مذہبی جماعتوں اور سوسائٹیوں کا نظریہ معلوم کرنا چاہتی ہے۔ ان کو چاہیئے کہ وہ اپنا اپنا نظریہ تحریری صورت میں متعلقہ آفس میں پہنچا دیں۔ خاکسار نے اس سلسلہ میں ایک مضمون قرآن کریم کی آیات کی روشنی میں مرتب کیا اور جماعت احمدیہ فیجی کی طرف سے سوشل ویلفیئر منسٹری کے آفس میں پہنچا دیا۔ اس میں واضح طور پر بتایا کہ اسلام کی رو سے ہر قسم کا جوا خواہ وہ عام لاٹری کی صورت میں ہو یا سٹیٹ لاٹری کی صورت میں بالکل ناجائز اور ممنوع ہے۔ مضمون میں انسائیکلو پیڈیا آف ریلیجنز اینڈ ایتھکس کے حوالے بھی تحریر کئے جن میں جوا کے بہت سے نقصانات بیان کئے گئے ہیں۔ اس سلسلہ میں منسٹر صاحب سوشل ویلفیئر سے ملاقات کر کے بھی اچھی طرح وضاحت کی گئی۔ انہوں نے اس بارے میں جو سوالات دریافت کئے ان کے خاکسار نے تسلی بخش طور پر جوابات دئیے۔

اردو کمیٹی کے اجلاس میں شرکت

گورنمنٹ فیجی نے اردو زبان کی ترقی کے لئے ایک کمیٹی بنائی ہے۔ خاکسار بھی بطور مشنری انچارج جماعت احمدیہ اس کمیٹی کا ممبر ہے۔ مارچ ۱۹۷۵ء میں اس کمیٹی کا اجلاس ہوا۔ اس کے دس ممبر ہیں خاکسار نے اس اجلاس میں اردو کی ترقی کے سلسلہ میں مختلف تجاویز پیش کیں۔ جن کو ممبران نے پسند کیا اور خاکسار کا شکریہ ادا کیا۔

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ ۱۹۷۳ء کے موقعہ پر صد سالہ احمدیہ جوبلی کے نام سے جو عظیم الشان تحریک فرمائی تھی اس کے مالی حصہ میں جماعتہائے احمدیہ فیجی کے احباب اپنی ہمت اور استطاعت کے مطابق حصہ لیں گے خلوص کا ثبوت دیا۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا تشریح ۱۹۷۳ء میں اس سلسلہ میں جو روح پرور پیغام موصول ہوا۔ وہ بھی احباب جماعت کو پہنچایا گیا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلے سال کے وعدے احباب نے پورے ادا فرما دئے۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔ آمین۔

تقسیم لٹریچر

ہمارے اسلامی لٹریچر کی اللہ تعالیٰ کے فضل سے کافی مانگ ہے۔ قرآن کریم مترجم انگریزی کی مانگ سب سے زیادہ ہے اور مسلم اور غیر مسلم ہر دو میں مقبول ہے اور بخوشی اسے خرید کر مطالعہ کرتے ہیں اس کے علاوہ ۱۔ اسلامی اصول کی فلاسفی ۲۔ دیباچہ تفسیر القرآن ۳۔ احمدیت یا حقیقی اسلام ۔ ۴۔ نماز مترجم ۔ ۵۔ ہماری تعلیم ۔ ۶۔ احمدیت کا پیغام ۔ ۷۔ برکات الدعا ۔ ۸۔ مسیح ہندوستان میں ان کتب کی بھی کافی مانگ ہے اور ان کے انگریزی تراجم کثرت سے فروخت ہوتے ہیں۔ اور بہت سے اہم مواقع پر ہم معززین کو تحفۃً بھی پیش کرتے ہیں ہمارے لٹریچر کے آسٹریلیا، نیوزی لینڈ کینیڈا اور امریکہ پہنچنے کے سامان بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے موجود ہیں۔ یہاں سے لوگ ان ممالک میں جاتے رہتے ہیں۔ ہمارے احمدی احباب بھی جاتے ہیں۔ وہ جاتے وقت یہ لٹریچر خرید کر ساتھ لے جاتے ہیں اور ساتھ ہی ہم ان کو تبلیغی لٹریچر بغیر قیمت بھی دیتے ہیں تاکہ وہ اس کو مناسب رنگ میں تقسیم کریں۔ پھر اس ملک میں انہی ممالک سے بکثرت ٹورسٹ آتے ہیں۔ ان کو بھی لٹریچر دیا جاتا ہے اور واپسی پر وہ یہ لٹریچر اپنے ساتھ لے جاتے ہیں

ذیلی تنظیمیں

خدام الاحمدیہ۔ لجنہ اماء اللہ اور انصار اللہ کی تنظیمیں خدا تعالیٰ کے فضل سے برسر کار ہیں۔ خدام الاحمدیہ صوا مسجد فضل عمر کی تعمیر کے سلسلہ میں ہر اتوار کو وقار عمل میں حصہ لینے کے لئے پہنچتے ہیں۔ خدام الاحمدیہ کے اراکین ہمارے رسالہ "مسلم سن رائز" کی اشاعت اور توسیع میں بھی خاص حصہ لیتے ہیں اور دیگر تبلیغی لٹریچر کی تقسیم کے لئے بھی کوشاں رہتے ہیں۔ اسی طرح ناندی۔ لٹوکا۔ مارو اور لمباسہ کے خدام بھی اپنے فرائض سرانجام دیتے ہیں۔ لجنہ اماء اللہ کی ممبرات بھی اپنی ذمہ داریاں ادا کرنے کے لئے کوشاں ہیں۔ جماعتی اجتماعات میں بھی شریک ہوتی ہیں۔ اور جماعت کی مالی تحریکوں میں بھی حصہ لیتی ہیں۔ انصار اللہ کے اراکین بھی جماعتی کاموں میں کوشاں ہیں ان کی خاص ذمہ داری تربیت ہے جو وہ اپنی استطاعت کے مطابق ادا کرنے کی کوشش کرتے ہیں

خطبات و درس

جماعتی تربیت کا ایک اہم ذریعہ خطبات جمعہ ہیں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے خطبات کا خلاصہ ہر خطبہ جمعہ میں احباب کو سنایا جاتا ہے۔ اور اس طرح احباب جماعت اپنے امام کی ہر تحریک سے واقف رہتے ہیں اور مرکز سلسلہ سے ان کا تعلق قائم رہتا ہے۔

صوا میں اور دیگر تمام جماعتوں میں ایک دن اجتماعی درس کا انتظام ہے۔ قرآن کریم۔ احادیث اور ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا درس دیا جاتا ہے۔ اس درس میں جماعت کے جملہ افراد مرد اور عورتیں اور بچے شریک ہوتے ہیں ناندی اور لٹوکا میں بھی درس ہوتا ہے اور مکرم مولوی عبدالرشید صاحب رازی وہاں درس دیتے ہیں۔ اسی طرح مارو اور لمباسہ میں درس کا انتظام ہے۔

نومبایعین

دس افراد نے بیعت کر کے اسلام قبول کیا۔ ان میں سے بعض عیسائیوں میں سے اور بعض ہندوؤں میں سے آئے ہیں ایک عیسائی خاتون نے لٹریچر کا مطالعہ کیا جب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی سیرت اور زندگی کا مطالعہ کیا تو اللہ تعالیٰ نے انہیں ہدایت عطا فرمائی اور کہنے لگیں کہ ایسے اخلاق فاضلہ اور اعمال صالحہ کسی جھوٹے شخص میں ہرگز نہیں ہو سکتے اور بیعت کر کے اسلام قبول کیا۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو استقامت عطا فرمائے۔ اور دوسروں کے لئے ہدایت کا موجب بنائے۔ آمین

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت اپنے چٹ نمبر کا حوالہ اور پتہ خوشخط لکھا کریں۔
(مینیجر الفضل)

برکات اور فوائد کا حامل

خدام الاحمدیہ کا مرکزی سالانہ اجتماع

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ نے فرمایا:۔

"خدام الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع بھی ایک اہم اجتماع ہے جو اپنے اندر بے شمار فوائد اور برکات رکھتا ہے گویا خدام کو سال بھر کی امکانی سستیوں کے بعد ان کے اندر زندگی کی روح پھونکنے کے لئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے پس میں امید کرتا ہوں کہ ہمارے نوجوان دوست اور بھائی اس اجتماع کی برکات کے پیش نظر اس موقعہ پر زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہونے کی کوشش کریں گے"۔

امسال خدام الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع ۲۴-۲۵-۲۶ اکتوبر ۱۹۷۵ء بروز جمعہ ہفتہ اتوار منعقد ہو رہا ہے۔ خدام شامل ہو کر اس کی برکات سے مستفید ہوں۔

معتمد
مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

زعماء کرام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انصار اللہ کا چندہ ماہ بماہ ادا فرمائیں تا مجلس کے کام بروقت سرانجام پائیں۔

قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ

حبوب اٹھرا اٹھرا کے علاج کے لئے کورس ۲۴/- روپے — دوائی فضل الٰہی اولادِ نرینہ کے لئے کورس ۲۵/- روپے — زدجام عشق طاقت کی جنرل ٹانک کورس ۳۵/- روپے — دواخانہ خدمتِ خلق ربوہ

پاکستان اٹامک انرجی کمیشن

Fellow-Ships for M.SC. (Nuclear Technology) Course 1975-1977

انجینئرز اور سائنس دانوں سے متعلق مذکورہ بالا کورس جو اسلام آباد یونیورسٹی میں جاری ہونے والا ہے یکم ستمبر ۱۹۷۵ء تک درخواستیں مطلوب ہیں۔

جملہ کوائف تعلیمی معیار، مراعات وغیرہ کیلئے ملاحظہ فرمائیں پاکستان ٹائمز ۲۵/۷ صفحہ ۲ کالم ۶-۷

درخواست فارم مندرجہ ذیل ایڈریس پر لکھ کر طلب فرمائیں:-

Head Rector School, Pakistan Institute of Nuclear Science & Technology, P.O. Nilore Rawalpindi)

(ناظر تعلیم)

درخواستِ دعا

میرا بھتیجا عزیزم سید ظہور احمد عرصہ سے ضعف دل اور بلڈ پریشر سے بیمار ہے۔ دردِ گردہ کی تکلیف بھی ہو جاتی ہے بعض وقت اس تکلیف سے حالت تشویشناک ہو جاتی ہے۔ احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ مولا کریم جملہ امراض سے شفاءِ کامل وعاجل عطا فرمائے

حکیم عبدالرحمٰن شاہ
دارالرحمت غربی - ربوہ

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار

ماہنامہ **تحریکِ جدید** ربوہ

آپ خود بھی یہ ماہنامہ پڑھیں اور اپنے غیر از جماعت دوستوں کو بھی پڑھنے کے لئے دیں۔ سالانہ چندہ ۵/- روپے۔

(مینیجنگ ایڈیٹر)

ماہنامہ **"انصار اللہ"**

ایک علمی، ادبی اور تربیتی رسالہ ہے مجلس انصار اللہ کا فرض ہے کہ وہ اس کی خریداری قبول کرے نیز اس کی توسیع اشاعت میں کوشاں ہو۔

مینیجر ماہنامہ "انصار اللہ" ربوہ

تبلیغی و علمی مجلہ

ماہنامہ **الفرقان** ربوہ

جس میں قرآنی حقائق بیان کرنے کے علاوہ پادریوں اور دیگر مخالفین کے اعتراضات کے جوابات دیئے جاتے ہیں جس کے ایڈیٹر مولانا ابوالعطاء صاحب ہیں۔

سالانہ چندہ -/۱۰ روپے

(مینیجر)

ماہنامہ **خالد** ربوہ

ماہنامہ خالد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا ترجمان ہے۔ اس میں آپ قرآنی تعلیمات، احادیث، ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام، خلفاء حضرت مسیح پاک علیہ السلام کے ارشادات، تاریخی واقعات، سیرت صحابہؓ اور بزرگانِ سلف۔ علماء جماعت کے اخلاقی، تربیتی اور علمی مضامین۔ ادب، سائنس، زراعت، شکاریات، سیاحت وغیرہ سے متعلق معلوماتی مضامین، جماعت کی تبلیغی مساعی، سوال و جواب۔ شعراء جماعت اور خدام بھائیوں کا منظوم کلام، خدام بھائیوں کے اپنے مضامین۔ مجالس خدام الاحمدیہ کی خصوصی مساعی اور خبریں اور اہم مرکزی اعلانات پائیں گے۔ کیا آپ اپنے اس رسالہ کے خریدار ہیں؟ اگر خریدار نہیں تو ابھی مبلغ -/۱۰ روپے سال کے بارہ پرچوں کی قیمت بذریعہ منی آرڈر مینیجر ماہنامہ خالد ربوہ کے نام بھجوا کر اپنے نام اس شاندار رسالہ کا اجراء کروا کر استفادہ فرمائیں۔ (مینیجر ماہنامہ "خالد" ربوہ)

دنیا بھر میں
مفت خدمتِ خلق

پاکستان اور دنیا کے دیگر ملکوں میں ہمارے پڑھے لکھے دوست اپنے قومی ادارہ کی ایجاد کردہ کیورز (CURES) پرانے "لاعلاج" مریضوں کیلئے تجویز کرتے رہتے ہیں۔ اب تک بفضلہ تعالےٰ دمہ، بواسیر، پرانے دردوں اور بانجھ پن وغیرہ کے ہزاروں کیس ٹھیک ہو چکے ہیں۔

پچاس پرانی اور ضدی امراض کی اکسیر ادویات کیورز (CURES) کی فہرست مفت منگوا کر اپنے قریب کے مایوس مریضوں کو آپ مناسب مشورہ مفت دے سکتے ہیں۔

قیمت فی کیور مکمل کورس -/۱۰ - ڈاک خرچ اس کے علاوہ

کیورٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور - کراچی - گولبازار ربوہ - فون ۶۰۶/۶۰۷

مستاجری پر رقبہ لینے کے خواہشمند حضرات کیلئے
عمدہ موقع

۳۵۰ ایکڑ زرعی اراضی جو کہ تحریک جدید کی اراضیات سندھ، شریف آباد کے ملحق ہے مستاجری پر دینا ہے۔

خاکسار
عبدالرحمٰن خان
فاطمہ جناح — باسط سٹور
الحنبلی الفضل کوئٹہ

• شہزین • شہزین • شہزین

مرض اٹھرا کی موثر ترین دوا

حکیم نظام جان اینڈ سنز

• چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ - فون نمبر ۴۸۴۲
• بالمقابل ایوان محمود ربوہ فون نمبر ۶۳۸
• ٹنڈو محمد خان

جدید فیشن کے مطابق
سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات
اور چاندی کے خوشنما برتن فی سیٹ وغیرہ کے لئے

فرحت علی جیولرز کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائداعظم لاہور

فون نمبر: ۵۲۶۲۳

ہر قسم کا سامان سائنس واجبی نرخوں پر خریدنے کیلئے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور فون ۶۳۵۰۰

گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حبوب مفید اٹھرا مرض اٹھرا کا شافی علاج کورس -/۲۴ روپے — اکسیر اولادِ نرینہ اولادِ نرینہ کے لئے قیمت -/۲۵ روپے — زدجام عشق طاقت کی دوا قیمت -/۴۰ روپے — ناصر دواخانہ ربوہ۔ فون ۵۳۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لندن میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی مصروفیات (بقیہ صفحہ اول)

مہدی مبعوث ہو چکا ہے۔ اُس کے مقام کی عظمت کا اندازہ اس امر سے لگایا جا سکتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اُس کے ساتھ اس وجہ پیار کا اظہار فرمایا کہ ساری اُمّت میں سے صرف اُسکے متعلق یہ ارشاد فرمایا کہ جب وہ مبعوث ہو اور تو بھی اس کا زمانہ پائے تو اُسے آپ کا سلام پہنچائے۔ سلام پہنچائے جانے کے لئے آپؐ نے پوری اُمّت میں سے صرف مہدی کو منتخب فرمایا اور ایک موقع پر اس کی بعثت کو پوری اُمّت کے لئے ایک عظیم مژدہ قرار دیا اس لئے کہ اس کے زمانہ میں اسلام نے ساری دُنیا پر غالب آنا ہے اور آنا بھی اس شان سے ہے کہ یہ غلبہ ہمیشہ ہمیش قائم رہے۔

حضور نے فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عظیم الشان مژدہ اور بشارت کے عین مطابق اس زمانہ میں مہدی علیہ السلام کی بعثت ظہور میں آ چکی ہے اور اس انقلاب عظیم کی طرح پڑ چکی ہے جس کی رُو سے اسلام نے ہمیشہ ہمیش کے واسطے ساری دنیا میں غالب آنا ہے۔ اس لحاظ سے اگر دیکھا جائے تو ہم ایک نہایت نازک زمانہ میں سے گزر رہے ہیں اور بہت نازک ذمہ داریاں ہیں جو ہمیں اسلام کو ساری دنیا میں غالب کرنے کے ضمن میں ادا کرنی ہیں۔ میں نے پہلے بھی کہا تھا اور اب پھر کہتا ہوں کہ ظہور مہدی علیہ السلام کی دوسری صدی غلبۂ اسلام کی صدی ہے لیکن محض دعوے سے کچھ نہیں بنتا۔ یہ موعودہ غلبہ خود ہماری زندگیوں میں ایک انقلاب چاہتا ہے اور وہ انقلاب یہ ہے کہ ہم صحیح معنوں میں ہمدرد بنی نوع انسان بنیں اس لئے اس امر کو یاد رکھیں اور کبھی فراموش نہ ہونے دیں کہ آپ نے کسی سے دشمنی نہیں کرنی، کسی کو دُکھ پہنچانے کا خیال بھی دل میں نہیں لانا۔ دوسرے دُکھ پہنچاتے ہیں لیکن آپ کا یہ کام نہیں کہ آپ بھی دُکھ پہنچائیں۔ آپ کو تو ساری دُنیا سے محبت کرنی ہے۔ آپ نے بے لوث محبت کے ذریعے تمام بنی نوع انسان کے دل جیتنے ہیں۔ آپ خدمت کے لئے پیدا کئے گئے ہیں اور اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ آپ کا صحیح مقام ہے۔ آپ نے اس زمانہ میں نوع انسان کے دلوں کو توحید خالص اور خاتم الانبیاء حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے جیتنا ہے اور اسے آپؐ کے جھنڈے تلے جمع کرنا ہے۔ اس زمانہ کی سب بڑی صداقت یہ ہے کہ نوع انسانی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے جمع ہوگی اور کوئی اسکی راہ میں مزاحم نہیں ہو سکے گا۔ یہ کام محض زبانی دعووں سے نہیں ہوگا بلکہ اس وقت بنی نوع انسان کے لئے اپنے دلوں میں محبت اور پیار کا جذبہ پیدا کر کے اسلام کی راہ میں اپنی زندگیوں کا ہر لمحہ وقف کرنے کی ضرورت ہے اور اللہ تعالیٰ کے حضور دُعائیں کرنے کی ضرورت ہے پس اپنے اندر بنی نوع انسان کے لئے محبت و پیار کا جذبہ پیدا کریں۔ خدمت کو اپنا شعار بنائیں اور اللہ تعالیٰ کے حضور دعائیں کریں اور کرتے چلے جائیں یہاں تک کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے نوع انسان کے جمع ہونے کا وقت آجائے۔

آخر میں حضور نے فرمایا اب میں دعا کراؤں گا آپ سب دعا کریں ساری دنیا کی ہدایت کے لئے دعا کریں جماعت کے لئے جس کے کندھوں پر غلبۂ اسلام کی ذمہ داری ڈالی گئی ہے پھر دعائیں کریں اپنے ملک اور اہل ملک کے لئے، ملک کے استحکام اور خوشحالی کے لئے اور خاص طور پر اس امر کے لئے کہ اللہ کا پیار ان کے دلوں میں پیدا ہو اللہ تعالیٰ مجھے صحت عطا کرے اور آپ کا بھی حافظ و ناصر ہو۔

اس پُر اثر خطاب کے بعد جو نصف گھنٹے سے زائد عرصہ تک جاری رہا حضور نے اجتماعی دعا کرائی جس میں سب احباب شریک ہوئے۔ دُعا سے فارغ ہونے کے بعد پونے نو بجے کے قریب حضور کوٹھی کے اندر تشریف لے گئے۔

انگلستان کے لئے روانگی

کراچی میں قریباً چودہ گھنٹے قیام فرمانے کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ مع اہل قافلہ ۱۵/۱۶ اگست کی درمیانی رات کو اڑھائی بجے مشہور ڈچ ہوائی کمپنی کے۔ایل۔ایم کے "ڈی سی ۸" ہوائی جہاز کے ذریعہ ہالینڈ کے دارالحکومت ایمسٹرڈم روانہ ہوئے۔ جماعت کراچی کے امیر مکرم چوہدری احمد مختار صاحب، بعض دیگر احباب مربیان سلسلہ مقیم کراچی نیز مشایعت کی غرض سے ربوہ اور لاہور سے آئے ہوئے احباب نے کراچی کے فضائی مستقر پہ پہنچ کر دلی دعاؤں کے ساتھ حضور کو رخصت کیا۔

جہاز کراچی سے ۲½ بجے شب روانہ ہو کر ساڑھے پانچ گھنٹے سے زائد کی پرواز کرنے کے بعد ۱۶ اگست کو پاکستانی وقت کے مطابق صبح ۸ بجکر ۴ منٹ پر یونان کے دارالحکومت ایتھنز کے فضائی مستقر پر اُترا۔ اس وقت یونان میں مقامی وقت کے مطابق ۶ بجکر ۱۰ منٹ ہوئے تھے اور علی الصبح کا وقت تھا اور پاکستانی ٹائم کے مقابلہ میں دو گھنٹے دس منٹ کا فرق تھا۔ قریباً ایک گھنٹہ کے وقفہ کے بعد پاکستانی وقت کے مطابق جہاز صبح ۹ بجکر ۴ منٹ پر (یونان کا لوکل ٹائم ۷ بجکر ۱۰ منٹ) جہاز ایتھنز سے روانہ ہوا اور قریباً تین گھنٹے کی پرواز کے بعد پاکستانی ٹائم کے مطابق ۱۲ بجکر ۴ منٹ پر بوقت دوپہر ایمسٹرڈم کے فضائی مستقر پر اُترا جبکہ وہاں ۸ بجکر ۱۰ منٹ ہوئے تھے۔

ایمسٹرڈم کے فضائی مستقر پر V.I.P Lounge میں قریباً اڑھائی گھنٹے قیام فرمانے کے بعد حضور مع اہل قافلہ برطانوی فضائی کمپنی بی۔ای۔اے کے جہاز میں مقامی وقت کے مطابق ساڑھے دس بجے صبح اور پاکستانی ٹائم کے مطابق اڑھائی بجے بعد دوپہر لندن کے لئے روانہ ہوئے۔ قریباً ۴۵ منٹ کی پرواز کے بعد جہاز مقامی وقت کے مطابق گیارہ بجے قبل دوپہر اور پاکستانی وقت کے مطابق سوا تین بجے سہ پہر لندن کے فضائی مستقر "ہیتھرو" پر اُترا اور اس طرح حضور ایدہ اللہ بخیر و عافیت لندن میں ورود فرما ہوئے۔

لندن میں حضور کا والہانہ استقبال

فضائی مستقر پر جہاں جہاز آکر رکا وہاں مکرم خان بشیر احمد صاحب رفیق امام مسجد لندن، مکرم صاحبزادہ مرزا حنیف احمد صاحب (جو پہلے ہی سے لندن آئے ہوئے ہیں) اور مکرم شیخ مبارک احمد صاحب ابن حضرت خانصاحب مولوی فرزند علی صاحب مرحوم حضور ایدہ اللہ کے استقبال کے لئے پہلے سے موجود تھے۔ جونہی حضور نے طیارہ سے اُتر کر فضائی مستقر کی زمین پر قدم رکھا ان ہر سہ حضرات نے علی الترتیب باری باری حضور سے مصافحہ کا شرف حاصل کر کے بہت پرتپاک طریق پر حضور کی خدمت میں اھلاً وسھلاً و مرحباً عرض کیا۔ بعدہ حضور موٹر کار میں سوار ہو کر وی آئی پی لاؤنج De-Harr Lane میں تشریف لائے جہاں محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب، محترم صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب اور آپ کی بیگم محترمہ صاحبزادی امۃ القیوم صاحبہ، مکرم بشیر احمد صاحب آرچرڈ مبلغ گلاسگو، مکرم منیر الدین صاحب شمس نائب امام مسجد لندن، مکرم [illegible] احمد [illegible] صاحب مالک مبلغ انگلستان، مکرم حافظ بشیر الدین عبید اللہ صاحب مبلغ گیمبیا نیز جماعت احمدیہ لندن کے مکرم عبد العزیز دین صاحب، مکرم عقیل احمد پال صاحب اور مکرم سعید احمد صاحب جسوال حضور کے استقبال کے لئے پہلے سے موجود تھے۔ حضور نے سب کو باری باری شرف مصافحہ عطا فرمایا اور کچھ دیر ان سے گفتگو فرماتے رہے۔

فضائی مستقر سے حضور امام مسجد لندن مکرم بشیر احمد صاحب رفیق اور دیگر احباب کی معیت میں موٹر کاروں کے ذریعہ مشن ہاؤس واقعہ ۱۶ گریسن ہال روڈ تشریف لائے۔ فضائی مستقر سے مشن ہاؤس تک گیارہ میل لمبے راستہ پر مجلس خدام الاحمدیہ انگلستان کے بعض اراکین پانچ مختلف مقامات پر پانچ موٹر کاروں میں سوار حضور کی تشریف آوری کے انتظار میں کھڑے تھے جب حضور کی کار ان کی موٹر کار کے پاس سے گزرتی تھی تو وہ حضور کی خدمت میں بآوازِ بلند السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ عرض کرتے ہوئے قافلہ میں شامل ہو جاتے تھے۔

حضور موٹر کاروں کے قافلہ کے ہمراہ جب مشن ہاؤس میں داخل ہوئے تو وہاں ایک صد کے قریب احباب نے جو وہاں صف بستہ ایستادہ حضور کی تشریف آوری کے منتظر تھے اھلاً وسھلاً و مرحباً کہہ کر بہت والہانہ انداز میں حضور کا استقبال کرنے کی سعادت حاصل کی۔ حضور کی ناسازیٔ طبع کے باعث مشن کی طرف سے احباب جماعت کو عام اطلاع نہیں دی گئی تھی صرف وہی احباب دیوانہ وار کھنچے چلے آئے تھے جنہیں تنگ وقت میں اطلاع مل گئی تھی۔ ان سب احباب نے باری باری حضور کی خدمت میں حاضر ہو کر شرف مصافحہ حاصل کیا۔ ناسازیٔ طبع اور ہزاروں میل کے طویل سفر کی کوفت اور تھکان کے باوجود حضور نے ان سب احباب کو نہ صرف شرف مصافحہ عطا فرمایا بلکہ ہر ایک کے ساتھ بہت خوش دلی سے گفتگو فرماتے رہے۔ حضور احباب سے مل کر بہت مسرور نظر آ رہے تھے اور احباب اپنی جگہ اپنی خوش بختی پر نازاں تھے کہ انہیں مرکز سے ہزاروں میل دور ہونے کے باوجود اپنے آقا کی زیارت سے مشرف ہونے اور حضور کی زبان فیض ترجمان سے علوم و معارف سننے کے انمول مواقع میسر آئیں گے۔

حضرت مصلح موعودؓ کا ارشاد

"دوستوں کو اخبارات کی اشاعت کی طرف بھی خاص توجہ کرنی چاہیئے اور دوسروں کو بھی اسکی تحریک کرنی چاہیئے... سلسلے کے اخبارات میں سے الفضل روزانہ ہے جہاں کوئی فرد نہ خرید سکے وہاں کی جماعتیں مل کر خریدیں۔"

(الفضل ۱۱ر جنوری ۱۹۴۲ء)

مکرم خواجہ خورشید احمد صاحب سیالکوٹی اِن دِنوں الفضل کی توسیع اشاعت کے لئے بعض جماعتوں کا دورہ کر رہے ہیں احباب سے درخواست ہے کہ اُن سے پورا پورا تعاون فرمائیں۔ (مینیجر الفضل ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

تریاق اٹھرا — اٹھرا کے علاج کے لئے — کورس -/۲۰ روپے
نورِ نظر — اولادِ نرینہ کے لئے — کورس -/۳۵ روپے
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ۔ ربوہ۔ فون ۵۳۸